BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

خود انحصاری اور برآمدی لچک کو بڑھانا: عالمی سطح پر ہندوستان کا بڑھتا قدم

کلیدی نکات

- مجموعی برآمدات اپریل-جنوری 26-2025 تک 720.76 بلین امریکی ڈالر (سال بہ سال 6.15 فیصد سے زائد) تک پہنچ گئیں
- اپریل-جنوری 26-2025 کے دوران **خدمات کی برآمدات 354.13 ارب امریکی ڈالر (سال بہ سال +10.57 فیصد) تک پہنچ گئیں**
- **الیکٹرانکس، آٹوموبائل، دواسازی اور دفاعی مینوفیکچرنگ** جیسے شعبے مرکوز پالیسی سپورٹ کے ذریعے توسیع کر رہے ہیں۔
- **ایکسپورٹ پروموشن مشن (ای پی ایم) جیسی ادارہ جاتی اصلاحات تجارتی مالیات، لاجسٹکس، تعمیل اور مارکیٹ** تک رسائی میں اضافہ کرتی ہیں
- **مرکزی بجٹ 27-2026 اسٹریٹجک مینوفیکچرنگ کو بڑھانے پر مرکوز ہے،** اس طرح برآمدی مسابقت کو تقویت ملتی ہے

تعارف

وبائی مرض کے بعد کے دور میں ہندوستان ایک تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت کے طور پر ابھرا ہے۔ جس نے عالمی غیر یقینی صورتحال سے نمٹنے کے لیے گھریلو طاقتوں کا فائدہ اٹھایا ہے۔ اقتصادی سروے 26-2025 میں کہا گیا ہے کہ **ہندوستان کی ترقی کی شرحیں "دنیا بھر کے لئے حسد کا موضوع"** ہیں۔ جنہیں صحت مند بینکنگ نظام ، کریڈٹ انٹرمیڈیشن ، کافی غیر ملکی ذخائر اور ایک آرام دہ کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس کی حمایت حاصل ہے ۔

عالمی تجارتی منظر نامہ ایڈجسٹمنٹ سے گزر رہا ہے جیسا کہ اپریل 2025 میں یو این سی ٹی اے ڈی تجارتی پالیسی غیر یقینی (ٹی پی یو) انڈیکس اور عالمی اقتصادی پالیسی غیر یقینی (جی ای پی یو) انڈیکس میں ظاہر ہوتا ہے۔ ساتھ ہی ان پیش رفتوں نے **لچکدار سپلائی چین کو مضبوط کرنے، دنیا بھر میں متنوع تجارتی اور سرمایہ کاری کی شراکت داری کو بڑھانے کی ہندوستان کی کوششوں کو تیز کیا ہے۔**

اس پس منظر میں ہندوستان طویل عرصے تک مسابقت میں رہنے کے لیے اسے **برآمدات پر مبنی نقطہ نظر** کے ساتھ جوڑتے ہوئے، **اہم شعبوں میں ہدف بنائے گئے درآمدی متبادل کو آگے بڑھانے** میں کامیاب رہا ہے۔

مینوفیکچرنگ کی نشاۃ ثانیہ: گھریلو صلاحیتوں کی تعمیر

درآمدی متبادل کے لیے ہندوستان کی جستجو **سودیشی اور آتم نربھرتا** کے وژن سے تقویت یافتہ ہے اور اس نے تمام صنعتوں میں مرکوز پالیسیوں کا ترجمہ کیا ہے۔ حکومت نے گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے سیکٹر کے لیے مخصوص مراعات، سرمایہ کاری اور اصلاحات پر توجہ مرکوز کی ہے۔ **ساتھ ہی اس نے پچھلی دہائی کے دوران جرأت مندانہ اصلاحات اور وژنری پالیسیوں جیسے میک ان انڈیا پہل اور پیداوار سے جڑے اقدامات نے ملک کو ایک عالمی مینوفیکچرنگ مرکز میں تبدیل کر دیا ہے۔**

مرکزی بجٹ 2026-27 کی اہم خصوصیات

مرکزی بجٹ 2026-27 میں **اسٹریٹجک اور محنت کش شعبوں میں گھریلو مینوفیکچرنگ کو بڑھانے** پر زور دیا گیا ہے، جس سے **برآمدی مسابقت کو تقویت ملتی ہے اور درآمدات پر انحصار کم ہوتا ہے۔** حکومت نے خدمات کے شعبے، مینوفیکچرنگ، خصوصی اقتصادی زون (ایس ای زیڈ) کے بنیادی ڈھانچے، کاروبار کرنے میں آسانی اور شعبے سے متعلق مخصوص اصلاحات کے وسیع پیمانے پر اقدامات کا اعلان کیا۔

اہم اقدامات میں **بائیو فرما شکتی، انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 کا آغاز، الیکٹرانکس اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم کی توسیع، نایاب ارتھ کوریڈورز کی ترقی، کیمیائی پارکس کا قیام، اور کیپٹل گڈز اور کنٹینر مینوفیکچرنگ کے لیے ٹارگٹڈ سپورٹ شامل ہیں۔**

اس میں **ہوا بازی کے پرزوں، لتھیم آئن سیل مینوفیکچرنگ، اور دفاع اور شہری ہوا بازی** کے پرزوں پر کسٹم ڈیوٹی میں کمی کو قابل بنانے کے لیے آسان اقدامات کی تجویز پیش کی گئی ہے جس سے ایرواسپیس اجزاء، الیکٹرانکس انجینئرنگ اور انرجی اسٹوریج ہارڈ ویئر جیسے انجینئرنگ کے ذیلی شعبوں کے لیے مینوفیکچرنگ لاگت کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

الیکٹرانکس کی کامیابی کی کہانی

درآمدی متبادل کوششوں کا براہ راست نتیجہ ہندوستان کی الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کی نمایاں کارکردگی میں واضح طور پر نظر آتا ہے۔ 2030-31 تک 500 بلین ڈالر کے گھریلو الیکٹرانکس ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے ہدف کے ساتھ، ہندوستان اب الیکٹرانک ڈیزائن، مینوفیکچرنگ اور برآمدات میں عالمی رہنما بننے کی راہ پر گامزن ہے۔

- ہندوستان میں الیکٹرانکس کی پیداوار **2014-15 میں 1.9 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 11.3 لاکھ کروڑ روپے ہو گئی** ۔جو تقریباً چھ گنا اضافہ ہے۔
- ہندوستان نے 2020-21 سے **الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں 4 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی ایف ڈی آئی** کو راغب کیا ہے، جو عالمی سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔
- الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے شعبے نے پچھلے دس سالوں میں ہندوستان میں تقریباً **25 لاکھ ملازمتیں** پیدا کی ہیں۔

آج ہندوستان دنیا کے سب سے **تیزی سے بڑھتے ہوئے الیکٹرانکس مینوفیکچررز میں سے ایک ہے، خاص طور پر موبائل فون میں**۔ ہندوستان نے اب موبائل کی پیداوار میں تقریباً خود کفالت حاصل کر لی ہے ، ایک دہائی قبل اپنی زیادہ تر ضروریات کو درآمد کرنے سے لے کر تقریباً تمام آلات کو گھریلو طور پر تیار کرنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔

- موبائل مینوفیکچرنگ کے شعبے میں پیداوار **2014-15 میں 18,000 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 5.45 لاکھ کروڑ روپے** ہو گئی ہے، جو 28 گنا اضافہ ہے۔
- ہندوستان اب **دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون بنانے والا ملک ہے**۔ جس میں 300 سے زیادہ مینوفیکچرنگ یونٹ کام کر رہے ہیں جبکہ 2014 میں صرف دو یونٹ تھے۔

اسی طرح کی ترقی دیگر اعلیٰ قدر والے شعبوں میں بھی نظر آتی ہے۔ **سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس کے اجزاء** اہم شعبے ہیں جہاں درآمدی متبادل حکمت عملی کے لحاظ سے اہم ہے۔ جیسا کہ عالمی چپ کی قلت کے دوران دیکھا گیا ہے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے **بجٹ 2026-27 نے آلات اور مواد تیار کرنے، مکمل اسٹیک انڈین آئی پی ڈیزائن کرنے اور سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے لیے انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 کے آغاز کا اعلان کیا**۔ اس کے ساتھ ساتھ **40,000 کروڑ روپے کے اضافی اخراجات کے ساتھ الیکٹرانکس اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم کو وسعت** دی جائے گی۔

اگست 2025 میں ہندوستان نے گجرات کے سانند میں اپنی پہلی اینڈ ٹو اینڈ او ایس اے ٹی (آؤٹ سورس سیمی کنڈکٹر اسمبلی اینڈ ٹیسٹ) سہولیات میں سے **ایک کا افتتاح کیا، جس سے سیمی کنڈکٹر میں آتم نر بھر بھارت کو تقویت ملی**۔ اس سے قبل مئی 2025 میں **جدید ترین 3 نینو میٹر چپ ڈیزائن پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے دو جدید ترین سیمی کنڈکٹر ڈیزائن** سہولیات کا افتتاح کیا گیا تھا، جو ملک کے سیمی کنڈکٹر اختراعی سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔

ہندوستان نے چھ ریاستوں میں **10 سیمی کنڈکٹر پروجیکٹوں کو بھی منظوری دی ہے، جس میں اوڈیشہ میں اس کا پہلا تجارتی سلیکن کاربائڈ فاب** اور ایک جدید پیکیجنگ یونٹ شامل ہے، جس میں تقریباً **1.6 لاکھ کروڑ روپے کی کل سرمایہ کاری ہے**، جس سے عالمی سیمی کنڈکٹر ویلیو چین میں ملک کی پوزیشن مزید مضبوط ہوئی ہے۔

الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے کے لیے کلیدی اقدامات

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے لیے بڑی سرمایہ کاری، پیمانے کی معیشت، طویل حمل کی مدت، جدید ٹیکنالوجی تک رسائی اور انتہائی ہنر مند افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے، **حکومت نے گھریلو صلاحیتوں کو مستحکم کرنے اور گھریلو فرموں کو عالمی ویلیو چینز (جی وی سی) میں زیادہ موثر طریقے سے ضم کرنے کے قابل بنانے کے لیے اسٹریٹجک مداخلتوں کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے**۔ اس مقصد کی حمایت کے لیے گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے **کئی مرکوز اسکیمیں شروع کی گئی ہیں**۔

الیکٹرانکس کمپونینٹ مینوفیکچرنگ اسکیم (ای سی ایم ایس) 22,919 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ 2025 میں نوٹیفائی کی گئی۔ اس اسکیم کا مقصد اجزاء کی مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنا اور کاروبار سے منسلک، کیپکس اور ہائبرڈ ترغیبات کے ذریعے ہندوستان کی الیکٹرانکس صنعت کو عالمی ویلیو چینز کے ساتھ مربوط کرنا ہے۔ سرمایہ کاری کے وعدوں کے ساتھ پہلے ہی ابتدائی ہدف سے تقریباً دگنا **مرکزی بجٹ 27-2026** نے اس رفتار کو بروئے کار لانے کے لیے **اخراجات کو بڑھا کر 40,000 کروڑ روپے کر دیا**۔

انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن: 76,000 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ 2021 میں منظور شدہ، انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم) **1.0 سیمی کنڈکٹر کی تیاری، اسمبلی، ٹیسٹنگ اور چپ ڈیزائن کے لیے 50 فیصد تک مالی مدد فراہم کرتا ہے**۔ اس کی بنیاد پر **مرکزی بجٹ مالی سال 27-2026 میں آئی ایس ایم 2.0** کے لیے 1000 کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔ جس میں صنعت پر مبنی تحقیق، ٹیکنالوجی کی ترقی اور ہنر مند افرادی قوت کی تخلیق پر توجہ دی گئی ہے۔

دیگر اہم اقدامات میں بڑے پیمانے پر الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے لیے پروڈکشن لنکڈ انسینٹو (پی ایل آئی) اسکیم، آئی ٹی ہارڈویئر کے لیے پی ایل آئی اسکیم 2.0، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کلسٹرز (ای ایم سی اور ای ایم سی 2.0) اسکیم، الیکٹرانک اجزاء اور سیمی کنڈکٹرز کی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کی اسکیم (ایس پی ای سی ایس) اور سیمی کنڈکٹرز اور ڈسپلے مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کی ترقی کے لیے ترمیم شدہ پروگرام شامل ہیں۔

آٹوموٹو انڈسٹری ترقی کی راہ پر گامزن

آٹوموٹو صنعت، بشمول گاڑیاں اور آٹو اجزاء دونوں، اقتصادی ترقی، روزگار پیدا کرنے اور متعدد شعبوں کے ساتھ مضبوط روابط میں اہم شراکت کی وجہ سے معیشت کا ایک اہم ستون بنی ہوئی ہے۔

ہندوستان دو پہیہ گاڑیوں اور تین پہیہ گاڑیوں کے لیے دنیا کی سب سے بڑی مارکیٹ اور مسافر اور تجارتی گاڑیوں کے لیے عالمی سطح پر تیسری سب سے بڑی مارکیٹ کے طور پر ابھرا ہے۔ مینوفیکچرنگ اور آٹو اجزاء کے وسیع ماحولیاتی نظام کی مدد سے **یہ شعبہ 3 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار فراہم کرتا ہے۔**

کارکردگی کے رجحانات بھی مسلسل ترقی کی عکاسی کرتے ہیں: **مالی سال 21 میں کل پیداوار 22,652 ہزار یونٹ سے بڑھ کر مالی سال 25 میں 31,028 ہزار یونٹ ہو گئی،** جبکہ اسی عرصے کے دوران گھریلو فروخت 18,620 ہزار یونٹ سے بڑھ کر 25,607 ہزار یونٹ ہو گئی۔ جو مضبوط نمو اور بڑھتی ہوئی گھریلو مانگ کی عکاسی کرتی ہے۔ مجموعی طور پر صنعت نے گزشتہ دہائی **(مالی سال 15-مالی سال 25) کے دوران پیداوار میں تقریباً 33 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔** جس میں زیادہ سے زیادہ جدت اور ٹیکنالوجی کو اپنانے کے ساتھ ساتھ لوکلائزیشن اور ویلیو ایڈیشن میں اضافہ ہوا ہے۔

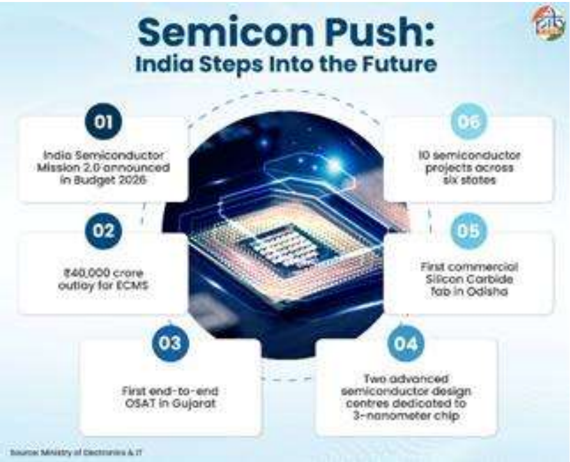

آٹو موبائل صنعت کو مضبوط بنانے کے لیے کلیدی اقدامات

پچھلی دہائی کے دوران، پالیسی اصلاحات، مالی ترغیبات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی نے عالمی آٹو موٹو مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے۔

آٹو موبائل اور آٹو اجزاء کی صنعت کے لیے پی ایل آئی اسکیم: 25,938 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ ستمبر 2021 میں منظور شدہ، پی ایل آئی-آٹو اسکیم اعلیٰ قیمت والی ایڈوانسڈ آٹو موٹو ٹیکنالوجی (اے اے ٹی) گاڑیوں اور مصنوعات کو فروغ دیتی ہے اور **ستمبر 2025 تک اس نے 35,657 کروڑ روپے کی مجموعی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے۔**

پی ایم ای-ڈرائیو اسکیم: ستمبر 2024 میں 10,900 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ شروع کی گئی، یہ اسکیم ای-ٹرک اور ای-ایمبولینس جیسے نئے

زمروں کو مدد فراہم کرتے ہوئے ای-2ڈبلیو اور ای-3ڈبلیو کے لیے مانگ کی ترغیبات پیش کرتی ہے۔

اس تبدیلی کی حمایت کرنے والے دیگر کلیدی پالیسی اقدامات میں ایڈوانسڈ کیمسٹری سیل (اے سی سی) بیٹری اسٹوریج کے لیے پی ایل آئی اسکیم، پی ایم ای بس سیوا-پیمنٹ سیکیورٹی میکانزم (پی ایس ایم) اسکیم، اور ہندوستان میں الیکٹرک مسافر کاروں کی تیاری کو فروغ دینے کی اسکیم (ایس ایم ای سی) شامل ہیں۔

''دنیا کی فارمیسی'' کا فائدہ اٹھانا

ہندوستان کی دواسازی کی صنعت کو بڑے پیمانے پر سستی ادویات کی تیاری کے لیے جانا جاتا ہے۔ اکثر **''دنیا کی فارمیسی''** کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ہندوستان مضبوط گھریلو مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کی تعمیر کرتے ہوئے کم لاگت والی جینرک ادویات تک رسائی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آج ہندوستان حجم کے لحاظ سے **دنیا کا تیسرا سب سے بڑا دواسازی پیدا کرنے والا اور قیمت کے لحاظ سے گیارہواں سب سے بڑا ملک** ہے، اس شعبے نے **مالی سال 25 میں 4.72 لاکھ کروڑ روپے** کا سالانہ کاروبار ریکارڈ کیا۔

اس تناظر میں ان کی **اہم کمزوری اور اعلیٰ اسٹریٹیجک اہمیت** کو دیکھتے ہوئے، فعال دواسازی اجزاء (اے پی آئی) کی گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنا ایک ترجیح بن گئی ہے۔ **ہندوستان پہلے ہی اے پی آئی کا دنیا کا تیسرا سب سے بڑا پروڈیوسر ہے** اور گھریلو پیداوار نے تیزی سے درآمدات کو تبدیل کرنا شروع کر دیا ہے۔

دواسازی کی صنعت کو مضبوط بنانے کے لیے کلیدی اقدامات

اس رفتار کو اب ان اقدامات کے ذریعے تقویت دی جا رہی ہے جن کا مقصد سپلائی چین کی لچک اور گھریلو پیداوار کو مضبوط کرنا ہے۔

بلک ڈرگ کے لیے پی ایل آئی: درآمد شدہ فعال دواسازی اجزاء (اے پی آئی) کلیدی ابتدائی مواد (کے ایس ایم) اور ڈرگ انٹرمیڈیٹس پر انحصار کو کم کرنے کے لیے **بلک ڈرگ کے لیے پی ایل آئی اسکیم نے ستمبر 2025 تک 4,763 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو متحرک کیا ہے** اور **26 اہم مصنوعات کے لیے**

55,000 ایم ٹی کی سالانہ مینوفیکچرنگ صلاحیت پیدا کی ہے، جس میں پینسلن جی پوٹیشیم جیسے کے ایس ایم کے لیے خمیر پر مبنی ترکیب پر توجہ دی گئی ہے۔

طبّی آلات کے لیے پی ایل آئی: حکومت نے طبّی آلات کی مقامی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے 2020 میں طبّی آلات کی گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے پی ایل آئی اسکیم کا آغاز کیا۔ **ستمبر 2025 تک اس اسکیم نے اصل سرمایہ کاری میں 1,093.69 کروڑ روپے راغب کیے ہیں اور ملک میں 57 اعلیٰ درجے کے طبّی آلات کی تیاری شروع ہو چکی ہے۔**

آیوش کا عالمی انضمام: ہندوستان کے آیوش نظام کو عالمی صحت مداخلت کے فریم ورک میں ضم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ جام نگر میں قائم **ڈبلیو ایچ او گلوبل ٹریڈیشنل میڈیسن سینٹر روایتی ادویات پر تحقیق، اختراع اور پالیسی مکالمے کے لیے ایک بین الاقوامی مرکز** کے طور پر کام کرتا ہے۔ **مئی 2025 میں، صحت مداخلت ماڈیول کی بین الاقوامی درجہ بندی تیار کرنے کے لیے ڈبلیو ایچ او کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر بھی دستخط کیے گئے۔** جس کا مقصد عالمی قبولیت کو بہتر بنانا اور صحت عامہ کے نظام میں روایتی ادویات کے بتدریج انضمام کو آسان بنانا ہے۔

دیگر اہم اقدامات میں دواسازی کی صنعت کو مضبوط بنانا (ایس پی آئی) اسکیم، بلک ڈرگ پارکس کے فروغ کی اسکیم، میڈیکل ڈیوائسز پارکس کے فروغ کی اسکیم اور میڈیکل ڈیوائس انڈسٹری کو مضبوط بنانا (ایس ایم ڈی آئی) اسکیم شامل ہیں۔ جیسے جیسے یہ اسکیمیں آگے بڑھیں گی اور پیداواری اکائیاں کام کرنے لگیں گی۔ **ہندوستان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خود کفالت اور بلک ادویات کی فراہمی میں بہتر لچک حاصل کرے گا۔**

دفاعی اور اسٹریٹجک مینوفیکچرنگ: عمل میں آتم نربھرتا

ہندوستان کے دفاعی شعبے نے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر خریداری قومی صنعت کو مضبوط کرتی ہے، درآمدی انحصار کو کم کرتی ہے اور آپریشنل تیاریوں کو بڑھاتی ہے خود کفالت کی طرف ایک بڑی تبدیلی دیکھی ہے۔ **ہندوستان کے دفاعی ساز و سامان کا کم از کم 65 فیصد اب گھریلو طور پر** تیار کیا جاتا ہے، جو پہلے کے درآمدات پر انحصار تقریباً 65-70 فیصد سے نمایاں تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔

مقامی دفاعی پیداوار **مالی سال 15-2014 میں 46,429 کروڑ روپے سے بڑھ کر مالی سال 24-2023 میں 1,27,434 کروڑ روپے** ہو گئی اور **مالی سال 25-2024 میں ریکارڈ 1.54 لاکھ کروڑ روپے** تک پہنچ گئی۔

دفاعی حصول کے طریقہ کار (ڈی اے پی) 2020 اور دفاعی خریداری دستی (ڈی پی ایم) 2025 کے تحت اصلاحات نے سرمایہ اور محصول کی خریداری دونوں میں رفتار، شفافیت، اختراع اور خود انحصاری کو یقینی بنایا ہے۔ حکومت اب 2029 تک 3 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی مینوفیکچرنگ اور 50,000 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات کا ہدف رکھتی ہے، جس سے ہندوستان کو دفاعی مینوفیکچرنگ کے بڑھتے ہوئے عالمی مرکز کے طور پر قائم کیا جاسکتا ہے۔

اس وژن کو حاصل کرنے کے لیے حکومت نے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں شامل ہیں:

- **اتر پردیش ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور (یو پی ڈی آئی سی) اور تمل ناڈو ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور (ٹی این ڈی آئی سی)** کی ترقی جس نے مل کر 9,145 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے، جس میں 289 مفاہمت ناموں پر دستخط ہوئے ہیں اور اکتوبر 2025 تک 66,423 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے امکانات ہیں۔
- **ڈی آر ڈی او کی قیادت والے اقدامات** کے ذریعے دفاعی اختراع کو مضبوط کرنا، جس میں ٹیکنالوجی کی منتقلی کے پروگراموں **اور 15 دفاعی صنعت-اکیڈمیا سینٹرز آف ایکسی لینس (ڈی آئی اے-سی او ای)** کے ساتھ ساتھ ڈیپ ٹیک اور جدید ترین منصوبوں کے لیے **ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ فنڈ (ٹی ڈی ایف)** کے تحت منظور شدہ 500 کروڑ روپے کا فنڈ شامل ہے، جو ماہرین تعلیم، اسٹارٹ اپس اور صنعت کو جوڑتے ہیں۔
- **نجی شعبے اور ایم ایس ایم ای کی شرکت کو بڑھانا،** تقریباً **16,000 ایم ایس ایم ای** اب ڈرون اور ایوینکس جیسے شعبوں میں حصہ ڈال رہے ہیں، جس سے دفاعی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو تقویت مل رہی ہے۔
- **آزاد ایف ڈی آئی معیارات، پی ایل آئی اسکیموں اور دفاعی صنعتی راہداریوں** کے ذریعے گھریلو مینوفیکچرنگ کی حمایت کرنا، گھریلو مینوفیکچررز اور عالمی سرمایہ کاروں دونوں کے لیے مواقع پیدا کرنا۔
- خریداری کی رفتار کو تیز کرتے ہوئے **وزارت دفاع نے مالی سال 25-2024 میں 2,09,050 کروڑ روپے کے ریکارڈ 193 معاہدوں** پر دستخط کیے، جو کسی ایک مالی سال میں اب تک کا سب سے زیادہ ہے۔
- یہ پیش رفت مل کر دفاعی مینوفیکچرنگ اور اختراع کے لیے ایک بڑے دفاعی درآمد کنندہ سے ابھرتے ہوئے عالمی مرکز کی طرف ہندوستان کی مسلسل منتقلی کا اشارہ دیتی ہیں۔

برآمدات کی لچک اور تنوع

گھریلو پیداوار کو مضبوط کرتے ہوئے، ہندوستان نے بیک وقت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا ہے کہ اس کی **برآمدات مضبوط اور متنوع رہیں۔** حالیہ اعداد و شمار اس لچک کو اجاگر کرتے ہیں: **اپریل-جنوری 2025-26 کے دوران مجموعی برآمدات (تجارتی سامان اور خدمات) کا تخمینہ 720.76 بلین امریکی ڈالر** ہے، جو اپریل-جنوری 2024-25 میں 679.02 بلین امریکی ڈالر تھا، جس کا تخمینہ **6.15 فیصد اضافہ** ہے ۔ عالمی غیر یقینی صورتحال کے دور میں یہ ترقی ہندوستان کی لچک کی عکاسی کرتی ہے۔ جس میں اعلیٰ قیمت والی اشیاء، وسیع تر عالمی شراکت داری اور پالیسی اصلاحات زیادہ متوازن اور عالمی سطح پر مربوط تجارتی راستے کی حمایت کرتی ہیں۔

لچک کا ایک اہم پہلو برآمدی تنوع ہے۔ یہ غیر یقینی عالمی تجارتی ماحول، مانگ میں اتار چڑھاؤ اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد کرتا ہے۔ مصنوعات اور بازاروں میں توسیع کر کے ممالک محدود شراکت داروں پر زیادہ انحصار کو کم کرتے ہیں اور بیرونی جھٹکوں کے خلاف لچک پیدا کرتے ہیں۔ گلوبل ساؤتھ کے لیے یو این سی ٹی اے ڈی کے تجارتی تنوع کے اشاریوں کے تحت **ہندوستان اپنی تجارتی مصنوعات کے تنوع کے لیے سر فہرست پانچ معیشتوں میں شامل ہے اور اپنی تجارتی شراکت داری کے تنوع کے لیے سر فہرست تین میں شامل ہے،** جو ایک وسیع برآمدی باسکٹ اور تجارتی تعلقات کی تیزی سے وسیع رینج کی عکاسی کرتا ہے۔

تجارتی برآمدات

پروڈکٹ سائیڈ پر، ہندوستان کی ایکسپورٹ باسکٹ وسیع ہو رہی ہے۔ **جنوری 2026 (سال بہ سال) میں متعدد کلیدی زمروں میں مثبت نمو ریکارڈ کی گئی:**

سب سے زیادہ نمو	دیگر اناج* (+88.49 فیصد) کافی (+36.03 فیصد) خام لوہا (+31.54 فیصد) گوشت، دودھ اور پولٹری (+17.92 فیصد) سمندری مصنوعات (+13.29 فیصد) انجینئرنگ سامان (+10.37 فیصد)
مضبوط نمو	پیٹرولیم مصنوعات (+8.55 فیصد)، میکا، کوئلہ، دیگر دھاتیں اور معدنیات بشمول پروسیس شدہ معدنیات (+6.35 فیصد)
مستحکم نمو	انسانی ساختہ سوت/کپڑے/میڈ اپ وغیرہ (+1.01 فیصد)، ادویات اور دواسازی (+0.96 فیصد)، الیکٹرانک سامان (+0.32 فیصد)، اناج کی تیاری اور متفرق پراسیس شدہ اشیاء (+1.12 فیصد)، پھل اور سبزیاں (+7 فیصد)

*دیگر اناج میں رائی، جو، جئی، فونیو، کوئنو، وغیرہ شامل ہیں اور اس میں گندم، چاول، مکئی اور باجرا شامل نہیں ہیں

اس طرح کی وسیع البنیاد ترقی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ **متعدد صنعتیں اپنا وزن** کم کر رہی ہیں۔ کچھ شعبوں نے بھی گذشتہ برسوں کے دوران قابل ذکر ترقی دکھائی ہے:

- **پیٹرولیم مصنوعات:** ہندوستان نے پچھلی دہائی کے دوران پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات میں قابل ذکر اضافہ دیکھا ہے۔ **ہندوستان ریفائنڈ پٹرولیم مصنوعات کا ساتواں سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے اور اپنے مضبوط بنیادی ڈھانچے اور اسٹریٹجک جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے عالمی سطح پر سرفہرست پانچ ریفائننگ ممالک میں شامل ہے۔**
- **الیکٹرانک سامان:** الیکٹرانکس کی برآمدات تیزی سے بڑھ گئی ہیں **جو مالی سال 22 میں ساتویں سب سے بڑے برآمدی زمرے سے بڑھ کر مالی سال 25 میں تیسرے سب سے بڑے اور تیزی سے ترقی کرنے والے زمرے میں پہنچ گئی ہیں۔** یہ اضافہ **مالی سال 2026 کی پہلی ششماہی میں 22.2 بلین امریکی ڈالر** کی برآمدات کے ساتھ جاری رہا ہے، جس سے یہ شعبہ **ہندوستان کی دوسری سب سے بڑی برآمدی شے** بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ **اس کے علاوہ 26-2025 کے پہلے پانچ مہینوں میں، اسمارٹ فون کی برآمدات ایک لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئیں، جو گذشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 55 فیصد زیادہ ہیں۔**
- **دواسازی اور کیمیکل:** ہندوستان فی الحال قیمت کے لحاظ سے دواسازی کی برآمدات میں **عالمی سطح پر 11 ویں نمبر پر** ہے۔ جس میں 3 فیصد حصہ ہے اور طبّی آلات کی برآمدات مالی سال 21 میں 2.5 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر مالی سال 25 میں 4.1 بلین امریکی ڈالر ہو گئی ہیں۔
- **ٹیکسٹائل:** ہندوستان **ٹیکسٹائل اور ملبوسات کا چھٹا سب سے بڑا عالمی برآمد کنندہ** ہے، اس زمرے میں عالمی برآمدات میں تقریباً 4 فیصد کا حصہ ہے۔ ہندوستان کی ٹیکسٹائل اور ملبوسات (بشمول دستکاری) کی برآمدات مالی سال 25 میں بڑھ کر 37.75 بلین امریکی ڈالر ہو گئی، جو مالی سال 24 میں 35.87 بلین امریکی ڈالر تھی۔
- **آٹوموبائل:** آٹوموبائل کی صنعت بھی برآمدات میں زبردست اضافہ دیکھ رہی ہے۔ مجموعی طور پر آٹوموبائل کی **برآمدات مالی سال 21 میں 4,131 ہزار سے بڑھ کر مالی سال 25 میں 5,357 ہزار** ہو گئیں۔ ہندوستان نے مسافروں، تجارتی، دوپہیہ اور تین پہیہ گاڑیوں کے شعبوں میں گاڑیاں بھیجیں، اور برآمدات میں 26-2025 کی پہلی ششماہی میں دوہندسوں کی نمو ریکارڈ کی گئی، جو ہندوستان میں بنی گاڑیوں کی مضبوط عالمی مانگ کی عکاسی کرتی ہے۔
- **دفاع: مالی سال 25-2024 میں ہندوستان کی دفاعی برآمدات ریکارڈ 23,622 کروڑ روپے** تک پہنچ گئی ہیں، جبکہ 2014 میں یہ 1,000 کروڑ روپے سے بھی کم تھی۔ اس ترقی کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر قدم بڑھ رہے ہیں۔ **ہندوستانی دفاعی مصنوعات** اب امریکہ، فرانس اور آرمینیا سمیت **100 سے زیادہ ممالک** کو برآمد کی جا رہی ہیں۔ اس میں اضافہ کرتے ہوئے حکومت نے **2029 تک دفاعی برآمدات میں 50,000 کروڑ روپے** کا ہدف مقرر کیا ہے۔

تجارتی شراکت داروں میں اضافہ

تجارتی معاہدوں پر بات چیت کے لیے ہندوستان کی **مسلسل** کوششوں نے بیرونی **چیلنجوں** کے درمیان تجارتی شراکت داری کو **متنوع** بنانے اور **معیشت** کو

تقویت دینے میں مدد کی ہے۔ پچھلے تین سالوں میں، ہندوستان نے **38 ممالک کا احاطہ کرتے ہوئے 9 ایف ٹی اے مکمل کیے**، جس سے مارکیٹ تک رسائی **عالمی جی ڈی پی کے تخمینہ ~70 فیصد** تک بڑھ گئی، زیادہ تر صفر ڈیوٹی پر۔

یہ معاہدے ہندوستانی اشیا اور خدمات کے مواقع کو وسیع کر رہے ہیں، اس وقت مزید سودے زیر غور ہیں۔ اس کا مقصد تمام خطوں میں تجارتی تعلقات کو پھیلانا اور کسی ایک بازار پر زیادہ انحصار کو کم کرنا ہے۔

ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے ہندوستان کے برآمدی ماحلیاتی نظام کو مضبوط بنانا

برآمدات کے فروغ کا مشن

برآمدی مسابقت کو مزید مستحکم کرنے کے لیے، خاص طور پر ایم ایس ایم ایز، پہلی بار برآمد کنندگان اور محنت کش شعبوں کے لیے **حکومت نے ایکسپورٹ پروموشن مشن (ای پی ایم) کو منظوری دی۔ مالی سال 26-2025 سے مالی سال 31-2030 تک 25,060 کروڑ روپے** کے کل اخراجات کے ساتھ، ای پی ایم کا مقصد ہندوستان کے برآمدی ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنا، سستی تجارتی مالیات تک رسائی کو بہتر بنانا اور تمام شعبوں اور خطوں میں عالمی منڈی کی تیاری اور مسابقت کو بڑھانا ہے۔ یہ دو مربوط ذیلی اسکیموں-**نریات پروتساہن اور نریات دیشا** کے ذریعے کام کرتی ہے۔

ای پی ایم کے تحت نئی مداخلت

a. **متبادل تجارتی آلات (ایکسپورٹ فیکٹرنگ) کے لیے تعاون:** یہ اقدام ایم ایس ایم ایز کے لیے لاگت سے موثر ورکنگ کیپٹل حل کے طور پر ایکسپورٹ فیکٹرنگ کو فروغ دیتا ہے۔ یہ وقت پر ادائیگی کے لیے ڈیجیٹل کلیم پروسیسنگ کے ساتھ آر بی آئی/آئی ایف ایس سی اے سے تسلیم شدہ اداروں کے ذریعے فیکٹرنگ لاگت پر 2.75 فیصد سود کی رعایت فراہم کرتا ہے، جس کی سالانہ حد 50 لاکھ روپے فی ایم ایس ایم ای ہے۔

b. **ای کامرس برآمد کنندگان کے لیے قرض کی مدد:** مداخلت سود کی رعایت اور جزوی ضمانتوں کے ساتھ منظم کریڈٹ متعارف کراتی ہے۔ براہ

راست ای کامرس کریڈٹ سہولت 90 فیصد گارنٹی کوریج کے ساتھ 50 لاکھ روپے تک کی پیشکش کرتی ہے جبکہ اوورسیز انوینٹری کریڈٹ سہولت 75 فیصد گارنٹی کوریج کے ساتھ 5 کروڑ روپے تک فراہم کرتی ہے۔ 2.75 فیصد سود کی رعایت دستیاب ہے۔ جس کی حدفی درخواست دہندہ سالانہ 15 لاکھ روپے ہے۔

c. **ابھرتے ہوئے برآمدی مواقع کے لیے تعاون:** یہ مشترکہ رسک اور کریڈٹ آلات کے ذریعے نئ، زیادہ خطرے والی منڈیوں میں داخلے کی سہولت فراہم کرتا ہے، جس سے برآمد کنندگان کا اعتماد اور لیکویڈیٹی بہتر ہوتی ہے۔

d. **ٹریڈ ریگولیشنز، ایکریڈیشن اینڈ کمپلائنس ان ایبلمنٹ (ٹی آر اے سی ای):** اس اقدام کا مقصد بین الاقوامی جانچ، معائنہ، تصدیق کی ضروریات کو پورا کرنے میں برآمد کنندگان کی مدد کرنا ہے۔ یہ مثبت فہرست کے تحت اہل اخراجات کا 60 فیصد اور ترجیحی مثبت فہرست کے تحت 75 فیصد ادا کرتا ہے۔ جس کی سالانہ حد 25 لاکھ روپے فی آئی ای سی ہے۔

e. **لاجسٹکس، اوورسیز ویئرہاؤسنگ اور تکمیل (ایف ایل او ڈبلیو):** اس کو آسان بنانا ای کامرس ایکسپورٹ ہبس سمیت بیرون ملک گوداموں اور تکمیل کے بنیادی ڈھانچے تک رسائی کو قابل بناتا ہے۔ تجویز کردہ چھوٹوں اور ایم ایس ایم ای معیارات کے تابع، زیادہ سے زیادہ تین سالوں کے لئے منظور شدہ پروجیکٹ لاگت کا 30 فیصد تک فراہم کرتا ہے۔

f. **مال برداری اور نقل وحمل کے لیے لاجسٹک مداخلت (ایل آئی ایف ٹی):** کم برآمدی شدت والے اضلاع میں مال برداری کے نقصانات کو اہل مال برداری کے اخراجات کا 30 فیصد تک معاوضہ دے کر آفسیٹ کرتا ہے۔ جس کی حدفی مالی سال 20 لاکھ روپے فی آئی ای سی ہے۔

g. **انٹیگریٹڈ سپورٹ فار ٹریڈ انٹیلی جنس اینڈ فیسیلیٹیشن (آئی این ایس آئی جی ایچ ٹی):** یہ اقدام برآمد کنندگان کی صلاحیت سازی، ایکسپورٹ ہب کے طور پر اضلاع کے تحت ضلع سطح کی سہولت اور تجارتی انٹیلی جنس سسٹم کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ پروجیکٹ لاگت کا 50 فیصد تک اور مرکزی/ریاستی حکومت کے اداروں اور بیرون ملک ہندوستانی مشنوں کے لیے 100 فیصد تک کی پیشکش کرتا ہے، جو کہ مطلع شدہ چھوٹوں کے تابع ہے۔

خدمات کی برآمدات

خدمات کی برآمدات جو ہندوستان کی بنیادی طاقت ہے، عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان بھی ترقی کا ایک مستحکم انجن بنی ہوئی ہے۔ **مالی سال 25 میں خدمات کی برآمدات 387.5 بلین امریکی ڈالر کی اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں، جس میں 13.6 فیصد (سال بہ سال) نمو درج کی گئی** اور ٹیکنالوجی، کاروبار اور پیشہ ورانہ خدمات کے عالمی مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو تقویت ملی۔ اس عرصے کے دوران، خدمات کی تجارت کا **سرپلس بھی بڑھ کر 188.8 بلین امریکی ڈالر تک** پہنچ گیا۔ یہ بہتری مالی سال 26 تک جاری رہی۔ **اپریل-جنوری 2025-26** کے دوران خدمات کی برآمدات کا تخمینہ **354.13 بلین امریکی ڈالر** ہے۔ جو ایک سال قبل **320.28 بلین امریکی ڈالر** (+10.57 فیصد) تھی۔ مارکیٹ میں تنوع بھی بہتر ہورہا ہے۔ جب کہ امریکہ ہندوستان کے لیے سب سے بڑی برآمدی منزل ہے۔ یورپ کا حصہ **مالی سال 24 اور مالی سال 25 کے درمیان 30.8 فیصد سے بڑھ کر 32.8 فیصد ہوگیا۔**

ہندوستان کی خدمات کی برآمدات کے محرکات

ہندوستان کی خدمات کی برآمدی ترقی کو **عالمی صلاحیت مراکز (جی سی سی)** کی تیزی سے توسیع سے تقویت مل رہی ہے جس میں سافٹ ویئر، بی پی ایم، کنسلٹنگ اور فنٹیک خدمات کی مسلسل عالمی مانگ کے ساتھ ساتھ **مالی سال 20 سے مالی سال 25 تک تقریباً 7 فیصد سی اے جی آر** کی شرح سے اضافہ ہوا ہے ۔

ایک اور اہم معاون ہندوستان کی گہری اور متنوع صلاحیتوں کی بنیاد ہے ۔ **اسٹینفورڈ کی اے آئی انڈیکس رپورٹ 2025 ہندوستان کو اے آئی مہارت کی رسائی میں عالمی سطح پر دوسرے نمبر پر رکھتی ہے**۔اس فائدے کو مضبوط فزیکل اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، لیبر آربیٹریج کے ساتھ مل کر ایس ای زیڈ پر مبنی جی سی سی جو ٹیکس کی تعطیلات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، اور ایک متحرک اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام سے تقویت ملتی ہے، جس سے ہندوستان کی لاگت کی مسابقت اور کارکردگی کو تقویت ملتی ہے۔

نتیجہ

ہندوستان کا تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ درآمدی متبادل اور برآمدی طاقت اسٹریٹیجک نقطہ نظر سے ایک ساتھ آگے بڑھ سکتی ہے۔ موبائل فون اور ادویات سے لے کر آٹو موبائل اور دفاع تک تمام شعبوں میں، ہندوستان میں نہ صرف گھریلو ضروریات بلکہ عالمی منڈیوں کے لیے تعمیر کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ جیسے جیسے مقامی صلاحیت بڑھتی ہے اور درآمدات پر انحصار کم ہوتا ہے، بہت سی صنعتیں بھی زیادہ برآمد کرنے کا پیمانہ حاصل کرتی ہیں، جس سے بیرونی شعبہ مضبوط ہوتا ہے۔

وکست بھارت 2047 کو دیکھتے ہوئے ہندوستان کی خود کفالت گہرے عالمی انضمام کے ساتھ ساتھ آگے بڑھے گی۔ اس سے میڈ ان انڈیا مصنوعات کو وسعت دینے، روزگار پیدا کرنے، ترقی کو فروغ دینے اور عالمی مینوفیکچرنگ اور برآمدی مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔

حوالہ جات

وزارت خزانہ

https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf

https://www.indiabudget.gov.in/doc/Budget_Speech.pdf

وزارت تجارت اور صنعت

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/aug/doc2025818614701.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221840®=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2206194®=3&lang=2

https://www.commerce.gov.in/wp-content/uploads/2026/01/PIB-Release-15.1.2026.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2226987®=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2175702®=3&lang=2

الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/feb/doc202623777901.pdf

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155130&ModuleId=3®=3&lang=2

https://d2p5j06zete1i7.cloudfront.net/Cms/admin/PressRelease/1770478760.pdf

وزارت دفاع

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2191937®=3&lang=2

کیمیکل اور کھاد کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2085344®=3&lang=2

نیتی آیوگ

https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2026-01/Trade_Watch_Quarterly_April_June_Q1_FY26.pdf

پارلیمانی جوابات

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU939_dYGgDX.pdf?source=pqals

https://sansad.in/getFile/annex/268/AU2897_xM8Uo8.pdf?source=pqars

دیگر ذرائع

https://unctad.org/system/files/official-document/tdr2025_en.pdf

https://thedocs.worldbank.org/en/doc/7ce50b5aa95bef66048680bba9926ec8-0050012026/related/GEP-Jan-2026-Analysis-SAR.pdf